تبصرہ کتب

Trying to Respond

مؤلف	:	ڈاکٹر رابرٹ - اے - بٹلر
مرتّب	:	محمد اکرام چغتائی
ناشر	:	پاکستان جیسوئٹ سوسائٹی - لاہور
سالِ اشاعت	:	۱۹۹۴ء
صفحات	:	۴۶۴
قیمت	:	بِلاجلد تین سو روپے، مجلّد تین سو پچاس روپے

ڈاکٹر رابرٹ - اے - بٹلر سوئٹزر لینڈ کے رہنے والے یسوعی متاد ہیں۔ اُنہوں نے باسل یونیورسٹی سے اسلامیات میں ڈاکٹریٹ کی سند لینے کے بعد ۱۹۵۱ء میں یسوعی تنظیم میں شمولیت اختیار کی اور ۱۹۶۱ء میں پاکستان آئے۔ تقریباً ۲۵ سال تک لاہور اُن کی مذہبی، تعلیمی اور علمی سرگرمیوں کا مرکز رہا۔ یہاں اُنہوں نے یسوعی مرکز "لویولاہال" (Loyola Hall) اور اس کا وقیع کتب خانہ قائم کرنے میں بنیادی کردار ادا کیا۔ ڈاکٹر بٹلر انگریزی، فرانسیسی اور جرمن زبانوں کے ساتھ اطالوی پر ماہرانہ عبور رکھتے ہیں، اس لیے اورینٹل کالج، پنجاب یونیورسٹی لاہور نے شعبۂ اطالوی زبان و ادب کے انچارج کی حیثیت سے اُن کی خدمات حاصل کیں۔ تقریباً تیرہ چودہ سال اُنہوں نے یہ خدمت انجام دی۔

ڈاکٹر بٹلر کی متنوّع علمی، تعلیمی اور مذہبی دلچسپیوں میں تصوّف، مسلمانانِ برصغیر کی فکری تاریخ، مسلم - مسیحی مکالمے کے مسائل اور مسیحی دینیات کا مطالعہ جیسے موضوعات شامل ہیں۔ ان موضوعات پر نہ صرف اُنہوں نے لیکچرز دیے، بلکہ متعدّد مقالات بھی لکھے یا ترجمہ کیے ہیں۔ پاکستان جیسوئٹ سوسائٹی، لاہور کے کارپردازوں نے اپنے رہنما اور دوست سے اظہارِ محبت کے لیے اُن کے انگریزی مقالات کا زیرِ نظر مجموعہ شائع کیا ہے۔

اِس مجموعے میں کل ۱۸ تحریریں شامل ہیں۔ ایک ("کتاب الطواسین" کا ترجمہ و حواشی) معروف کیتھولک دانش ور لوئی ماسینیون کی فرانسیسی کاوش کا انگریزی ترجمہ ہے۔ دو ("مولانا روم کے مذہبی

افکار" اور "آثارِ اقبال میں تصوّرِ ابلیس") اطالوی بہائی مستشرق السا ندریو بوسانی کے مقالات کی اُردو شکل ہے۔ باقی پندرہ تحریریں اصلاً انگریزی میں لکھی گئی ہیں۔ یہ تمام تحریریں ۱۹۶۵ء اور ۱۹۸۳ء کے درمیان وقتاً فوقتاً برصغیرِ پاکستان وہند کے معروف مجلّات میں شائع ہو چکی ہیں۔ تمام تحریروں کو موضوعی اعتبار سے تصوّف، مسلمانانِ برصغیر کی فکری تاریخ، مسلم - مسیحی مکالمہ اور مسیحی دینیات کے چار بڑے عنوانات کے تحت تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

مذکورہ بالا تین ترجمہ شدہ تحریروں کے ساتھ "صوفی ازم کا روحانی ایمان"، "اسمائے الٰہی اور انسانِ امروز"، "غلام احمد پرویز: نظریاتی انقلاب بذریعہ قرآن" اور "مغربی پاکستان میں لامذہبی رجحانات" کو تصوّف اور مسلمانانِ برصغیر کی فکری تاریخ کے تحت پڑھا جا سکتا ہے۔ "مسلمانانِ پاکستان"، "پاکستان میں احیائے اسلام کی جدوجہد"، "پاکستان میں مسلم - مسیحی مکالمہ"، "حالیہ مسلم لٹریچر میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا امیج" اور "مذہبی مکالمہ مسلمانوں سے مشکل کیوں ہے؟" ایسی تحریریں ہیں جو بین المذاہب مکالمے کے تحت آتی ہیں اور ان تحریروں سے کیتھولک ذہن کو سمجھنے میں مدد ملتی ہے۔ "غیر مسیحی مذاہب کے بارے میں ویٹیکن کونسل کا اعلان"، "دینیات رو بہ عمل" اور "گمنام مسیحی" کے زیرِ عنوان جو کچھ لکھا گیا ہے، کیتھولک چرچ اور بیسویں صدی میں اِس کی سوچ کا غمّاز ہے۔ (ادارہ)

Towards Understanding Christianity

جناب عبدالوحید خان نے ۶۲ صفحات کے زیرِ نظر کتابچے میں، خود اُن کے بقول عقلی اور منطقی اعتبار سے مسیحیّت پر غور و فکر کیا ہے، نیز حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور جناب پولوس کی تعلیمات کے درمیان تقابل کرتے ہوئے حقیقت تک رسائی کی کوشش کی ہے۔

کتابچے پر قیمت درج نہیں۔ مؤلف سے ۳۶ - اے، ساؤتھ سنٹرل ایونیو، ڈیفنس ہاؤسنگ اتھارٹی - کراچی سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

قومیائے گئے مسیحی تعلیمی اداروں کی واپسی

سال ڈیڑھ سے پنجاب کے سرکاری اور تعلیمی حلقوں میں یہ مسئلہ زیرِ بحث ہے کہ بھٹو دور (۱۹۷۱ء - ۱۹۷۷ء) میں جو مسیحی تعلیمی ادارے پرائیویٹ انتظامیہ کے تحت چلنے والے دوسرے اداروں کے ساتھ قومیائے گئے تھے، واپس کیے جائیں یا نہیں۔ جناب محمد اسلم رانا نے "عالمِ اسلام اور